میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 25 ذوالحجہ 1437ھ | 27/09/2016 | نمبر: PR16060

پاک روس مشترکہ فوجی مشقیں

اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں سے اتحاد طاقت کا نہیں ذلت ورسوائی کا سبب بنے گا

افواج پاکستان کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل عاصم باجوہ نے کہا کہ 23 ستمبر 2016 کو "روس کا زمینی فوجی دستہ "پاکستان پہنچا اور پاکستان آرمی کے ساتھ 10 اکتوبر تک مشترکہ فوجی مشقوں میں حصہ لے گا۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اسلام اور مسلمانوں کے ایک اور شدید دشمن روس کے ساتھ فوجی مشقوں کی شدید مذمت کرتی ہے جو شام کے جابر بشار کی حمایت میں حلب کے مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ حزب یہ بھی واضح کر دینا چاہتی ہے کہ جس طرح امریکہ کے ساتھ دہائیوں پر مبنی سیاسی، معاشی و فوجی اتحاد پاکستان کی سرحدوں اور اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کے لئے ناکام ثابت ہوا تو کس طرح ایک اور کھلے دشمن روس کے ساتھ کسی بھی قسم کا اتحاد تباہی و رسوائی کے علاوہ کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے؟

پاکستان کی سیاسی فوجی قیادت میں موجود غدار ہمیشہ سے یہ تصور پیش کرتے چلے آئے ہیں کہ بھارت کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو کسی بڑی عالمی طاقت کی مدد لازمی حاصل ہونی چاہیے اور اس مقصد کے حصول کے لئے امریکہ سے بہتر کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ لیکن جنرل ایوب خان کے دور سے شروع ہونے والے پاک امریکہ تعلقات ہمیشہ آقا اور غلام کے تعلقات ہی رہے ہیں۔ آج تک اس قسم کا اتحاد پاکستان، اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کرنے میں ناکام رہا ہے کیونکہ اس قسم کے اتحاد کا مقصد صرف اور صرف بڑی طاقت کے مفادات کا تحفظ کرنا ہوتا ہے۔ فوجی حلقوں میں یہ بات اکثر کہی جاتی ہے کہ 1965 کی بھارت کے خلاف جنگ اور 1971 میں پاکستان کی تقسیم کے وقت، فوجی اتحاد کے باوجود امریکہ مدد کو نہیں پہنچا۔ لیکن اس کے باوجود امریکہ نے پہلے افغانستان میں سوویت یونین کے خلاف اور پھر افغانستان میں اپنے حملے اور قبضے کو برقرار رکھنے اور پاک افغان سرحد کے دونوں جانب موجود قبائلی علاقوں میں پشتون مسلمانوں کی مزاحمت کو کچلنے کے لئے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی مدد سے پاکستان کی طاقت کو بھرپور طریقے سے استعمال کیا۔ اور اب خطے میں چین کی ابھرتی طاقت اور مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کو روکنے کے لئے امریکہ کھل کر پاکستان کے دشمن بھارت کی سیاسی، معاشی اور فوجی حمایت کر رہا ہے۔ یہ تمام باتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمن، امریکہ سے دوستی و اتحاد کرنے سے پاکستان کے حصے میں تباہی اور ذلت ورسوائی کے سوا کچھ نہیں آیا۔

اب بھی پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے امریکہ کی غلامی جاری رکھی ہوئی ہے اور امت کو دھوکہ دینے کے لئے روس کے ساتھ فوجی تعلقات بنائے جا رہے ہیں اور یہ تاثر دے رہے ہیں کہ بھارت کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم روس کی معاونت حاصل کر رہے ہیں۔ اگر امریکہ نے پاکستان سے دہائیوں کی دوستی کے بعد بھارت کے پلڑے میں اپنا سارا حصہ ڈال دیا ہے تو روس جس کے بھارت کے ساتھ دہائیوں سے تعلقات ہیں، خصوصاً سرد جنگ اور افغانستان پر حملے کے وقت، وہ کس طرح پاکستان کے مفاد میں بھارت کے خلاف پاکستان کا ساتھ دے گا؟ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار آج بھی امریکہ کے ہی ایجنٹ ہیں اور اس کا تازہ ثبوت یہ ہے کہ جنرل راحیل شریف جرمنی میں امریکہ کی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) کے تحت ہونے والی کانفرنس میں شرکت کے لئے پہنچے ہیں۔ لہٰذا امریکہ کی تمام تر دھوکے بازیوں کے باوجود سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار پاکستان کی طاقت کو اب بھی امریکی مفادات کی تکمیل کے لئے ہی استعمال کر رہے ہیں۔

پاکستان کے مسلمانوں اور افواج کو یہ جان لینا چاہیے کہ اسلام اور مسلمانوں کے کھلے دشمنوں سے اتحاد، چاہے وہ امریکہ ہو یا روس یا کوئی بھی اور، کسی صورت پاکستان کی سیاسی، معاشی اور فوجی طاقت میں اضافے اور بھارت کے خلاف استعمال نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کے مسلمان اپنی طاقت میں اضافہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے سے ہی کر سکتے ہیں کیونکہ خلافت تمام مسلمانوں اور ان کی افواج کو ایک ریاست میں یکجا کر کے ایک مضبوط زنجیر میں تبدیل کر دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **إنما الإمام جُنة يُقاتَل من ورائه ويُتقى به** "بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے، جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے، اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ بھی فرماتے ہیں کہ ساری دنیا کے کفار مل کر بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتے اگر میری مدد تمہارے ساتھ ہے، **إِن يَنصُرۡكُمُ ٱللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡۖ وَإِن يَخۡذُلۡكُمۡ فَمَن ذَا ٱلَّذِي يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعۡدِهِۦۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ** "اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" (آل عمران: 160)۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کو طاقتور بننے کے لئے اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں سے اتحاد کرنے کی نہیں بلکہ خلافت کے منصوبے کی ضرورت ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس